تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

July 20, 2021

پریس ریلیز

جامعہ میں ممتاز لیکچر سریز کے دوسرے لیکچر کا انعقاد۔ پروفیسر سائمن کرٹ چیلے کا 'Pandemic Mysticims' پر خطبہ

شعبہ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مؤرخہ ۱۶ جولائی ۲۰۲۱ء ہندوستانی وقت کے مطابق شام ۷:۳۰ بجے زوم پر ممتاز لیکچر سریز کے دوسرے لیکچر کا انعقاد کیا۔ پروفیسر سائمن کرٹ چیلے، ہینس جونس پروفیسر فلسفہ، دی نیو اسکول فار سوشل رسرچ نے "Pandemic Mysticism" کے موضوع پر یہ خطبہ ارشاد فرمایا۔ اس پروگرام کو وزارت تعلیم کی اسکیم برائے تعلیمی فروغ اور رسرچ اشتراک سے تعاون حاصل تھا۔ شعبہ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور امریکن اسٹڈیز، ورزبرگ یونیورسٹی جرمنی کے درمیان تعلیمی اشتراک کے ایک حصے کے طور پر اس اہم اور بروقت تقریر کا پروگرام منعقد ہوا تھا۔

محترمہ زہرا رضوی اور محترمہ شردودھا اے سنگھ پی ایچ ڈی اسکالر، شعبہ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یہ ٹاک منعقد کرایا تھا جس میں دنیا بھر سے اسکالر، طلبا اور فیکلٹی اراکین نے گرم جوشی کے ساتھ شرکت کی تھی۔

اسکیم کی ہندوستانی پی آئی پروفیسر سیمی ملہوترا، صدر شعبہ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سامعین کا استقبال کیا اور مدعو مقرر، فیکلٹی اراکین، اسکالر اور طلبا کو مبارک باد دی۔ شعبہ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور امریکن اسٹڈیز، ورزبرگ یونیورسٹی جرمنی کے درمیان تعلیمی اشتراک کے ایک حصے کے طور پر جاری ٹاک کے سلسلے میں گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے ''بیداری اور شعور کے نئے منطقوں: عالم کاری، احساس ماحولیات اور معلومات کی مقامی تہذیب'' وزارت تعلیم کی امداد یافتہ اسپارک (ایس پی اے آر سی) کی پہل کے متعلق بتایا کہ اس کا مقصد ہندوستان اور دنیا کے اعلی تعلیمی اداروں میں علمی اور تحقیقی اشتراکات کا آسان بنانا ہے۔ انھوں نے پھر معزز مقرر پروفیسر سائمن کرٹ چیلے کا تعارف کرایا جن کے لیے کئی مرتبہ سامعین نے تالیاں بجائیں۔

کوڈ۔۱۹ کے بحران کے زمانے میں پوری دنیا میں انسانیت کو راہبانہ طریقِ زندگی کا تجربہ ہوا اس حوالے سے پروفیسر سائمن کرٹ چیلے نے گفتگو کی اورانھوں نے بتایا کہ منطق، شعریات اور تصوف کے عمل میں گہری تاریخی اور مذہبی مماثلت کس طرح قائم ہوتی ہے۔ انھوں نے سامعین سے کہا کہ وہ مغرب کی عیسائیت میں جو تصوف کے حاصل شدہ تجربات ہیں ان کے متعلق جانیں۔ اس کے ساتھ ساتھ انھوں نے مروجہ فلسفیانہ افکار کے موقف پر نظر ثانی کا بھی مشورہ دیا جو تشکیک میں پیوست ہے اور فہم کے تنقیدی جائزے پر از سر نو غور کرنے کی بھی دعوت دی۔

تصوف کی تفہیم کے لیے پروفیسر کرٹ چیلے نے سات نکات کی نشاندہی کی: منحرف، خود نوشت سوانحی، مقامی، اقوال زریں، عملی، شہوت انگیزیت والا اور زہدانہ۔۔ سامعین سے کہا کہ وہ مندرجہ بالا نکات کے پس منظر میں 'وبائی تصوف' کے مختلف ابعاد پر غور و فکر کریں۔

لیکچر کے بعد سوال و جواب کا سیشن تھا جس کی نظامت شعبہ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پی ایچ ڈی اسکالر محترمہ ان سوسان الیاس نے کی۔ اس میں سامعین نے گرم جوشی کے ساتھ شرکت کرتے ہوئے موضوع سے متعلق مختلف سوالات کیے۔

محترمہ زہرا رضوی کی اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس موقع پر سامعین کو بتایا گیا کہ ممتاز لیکچر سیریز کے تحت اگلا لیکچر 'The Covid Pandemic: A Perfecct Storm of Capitalist Irrantionality and Injustice" پر ہوگا۔ اسے پروفیسر نینسی فریزر دیں گی اور یہ مؤرخہ ۲۳/ جولائی ۲۰۲۱ء کو رات آٹھ بجے سے (ہندوستانی وقت کے مطابق) رات نو بجے تک ہوگا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی